فتویٰ نمبر:[۴۷۸] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۱۳/۱۱/۲۰۲۳]

سوال

بعض لوگ گندم اور چاول وغیرہ کی فصل اترنے/کاٹنے کے بعد دکانداروں کو دے دیتے ہیں۔ تین چار ماہ کے بعد جب ریٹ بڑھتا ہے تو پھر وہ دکاندار انہیں اس نئے ریٹ کے حساب سے پیسے دیتے ہیں۔

کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں:

۱۔ فصل یا جنس کو آڑھت یا گودام والے کے پاس بیچنے کی غرض سے رکھوایا جائے، لیکن اس کی قیمت طے نہ کی جائے، تاکہ جب ریٹ زیادہ ہو تو اس سے اس وقت کے حساب سے قیمت طے کرلی جائے، یہ صورت جائز نہیں، کیونکہ خرید و فروخت کے وقت ریٹ طے کرنا ضروری ہے، ورنہ یہ دھوکہ دہی شمار ہوگی، جس سے شریعت میں منع کیا گیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الغرر". [صحیح مسلم:۱۱۵۳]

’اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے والی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے‘۔

۲۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اسے کسی گودام یا آڑھت پر بطور امانت رکھوایا جائے کہ آپ میری فصل یا جنس کی حفاظت اور نگرانی کریں اور اس کے عوض میں آپ کو اس کی اجرت ادا کردوں گا۔ تو یہ جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

البتہ اس میں دو باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

۱۔ اصل مقصد بطور امانت رکھوانا ہی ہو، نہ کہ پہلی صورت یعنی خرید و فروخت کے جواز کا حیلہ مقصود ہو۔ اگر پہلی ناجائز صورت کے لیے بطور حیلہ اسے امانت کا نام دیا جائے تو یہ کام ناجائز ہی رہے گا، کیونکہ اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔

۲۔ آڑھت یا گودام میں امانت رکھتے ہوئے اس کی خرید وفروخت کی شرط نہ لگائی جائے۔ کیونکہ اگر ایسی کوئی شرط ہوگی تو اس کا مطلب ہے کہ یہ بطور امانت نہیں، بلکہ خرید وفروخت کے لیے حیلہ کیا جارہا ہے۔

مثلا بائع کہے کہ میں تمہیں یہ چیز اس شرط پر فروخت کروں گا کہ پہلے اسے فلاں وقت تک بطور امانت اپنے پاس رکھو، یا مشتری کہے کہ اگر تم مجھے یہ چیز فروخت کرنے کا وعدہ کرتے ہو تو میں اسے اتنی دیر تک اپنے پاس بطور امانت رکھنے کے لیے تیار ہوں۔ یہ سب صورتیں اور حیلے ناجائز ہیں۔

حاصل کلام یہ ہے کہ اس کام کی دو ہی جائز صورتیں ہیں، اگر تو اس آڑھت والے کو چیز فروخت کرنی ہے، تو مال اس کے حوالے کرتے وقت قیمت طے کرلی جائے۔ اور اگر بطور امانت چیز رکھوانی ہے، تو اس میں خرید وفروخت والے حیلوں اور اضافی شرائط سے گریز کیا جائے!

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ